Date: ____________ Day: ____________

Special CSS 2023 Question

سوال نمبر 3:

"اِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّماً" کا مفہوم بیان کریں تفصیلی بحث کریں۔

تعارف

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا کی تاریخ کے سب سے بڑے معلم تھے۔ قرآن پاک کے مطابق وہ اسوۂ حسنہ کے حامل تھے۔ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کامیابی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا پیغام لوگوں تک پہنچایا۔ اور اسی طرح آپ کے پیغام نے تئیس سال کے عرصے میں جزیرے عرب کے لوگوں کو توحید پر اکٹھا کیا۔ اسی لئے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریقہ تعلیم دلنشین انداز میں تھا۔ آپ مخاطب کے لہجے میں بات کرتے تھے۔ آہستہ اور تکرار سے بات کرتے تھے۔ اسی طرح طریقہ تعلیم انتہائی آسان تھا۔ کردار میں تواضع و انکساری تھی۔ اور مخاطب کو مثالوں کے ذریعے سمجھاتے تھے۔

Date: ________ Day: ________

"انما بعثت معلما" کا مفہوم

ترجمہ: "مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے"

(الحدیث)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے معلم بنا کر بھیجا تھا۔ تاکہ اللہ تعالیٰ کا پیغام انسانوں تک پہنچانے اور انسانوں کو گمراہی سے بچا کر صراط مستقیم پر لے آئے۔ اسی طرح آپ نے اسلام کی تعلیم شروع کی۔ اور تئیس سال کے عرصے میں جزیرہ عرب کے لوگوں کو توحید پر اکٹھا کیا۔

قرآن اور حدیث میں علم کی اہمیت

اقراء باسم ربک الذی خلق۔

خلق الانسان من علق۔

اقرا وربک الاکرم۔

الذی علم بالقلم۔

علم الانسان مالم یعلم۔

CamScanner

Date:______ Day:______

ترجمہ: اور اپنے رب کے نام سے پڑھیں جس نے
سب کو پیدا کیا - انسان کو خون بستہ سے پیدا
کیا - پڑھیے اور آپ کا رب سب سے بڑھ کر کریم
والا ہے جس نے قلم سے سکھایا - انسان کو سکھایا
جو نہ جانتا تھا -

(العلق 1-5)

قل رب زدنی علما

ترجمہ: کہہ اے میرے رب مجھے اور زیادہ
علم دے -

حدیث میں علم کی اہمیت

(1) "علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت
پر فرض ہے" -

(2) "تم میں بہترین وہ ہے - جو قرآن سیکھے اور
سکھائے" -

(3) "علماء وارثین انبیاء ہے" -

(4) "علم کی فضیلت عبادت کی فضیلت سے بہتر ہے -
اور دین کی چوٹی تقویٰ ہے" -

Date: ____________ Day: ____________

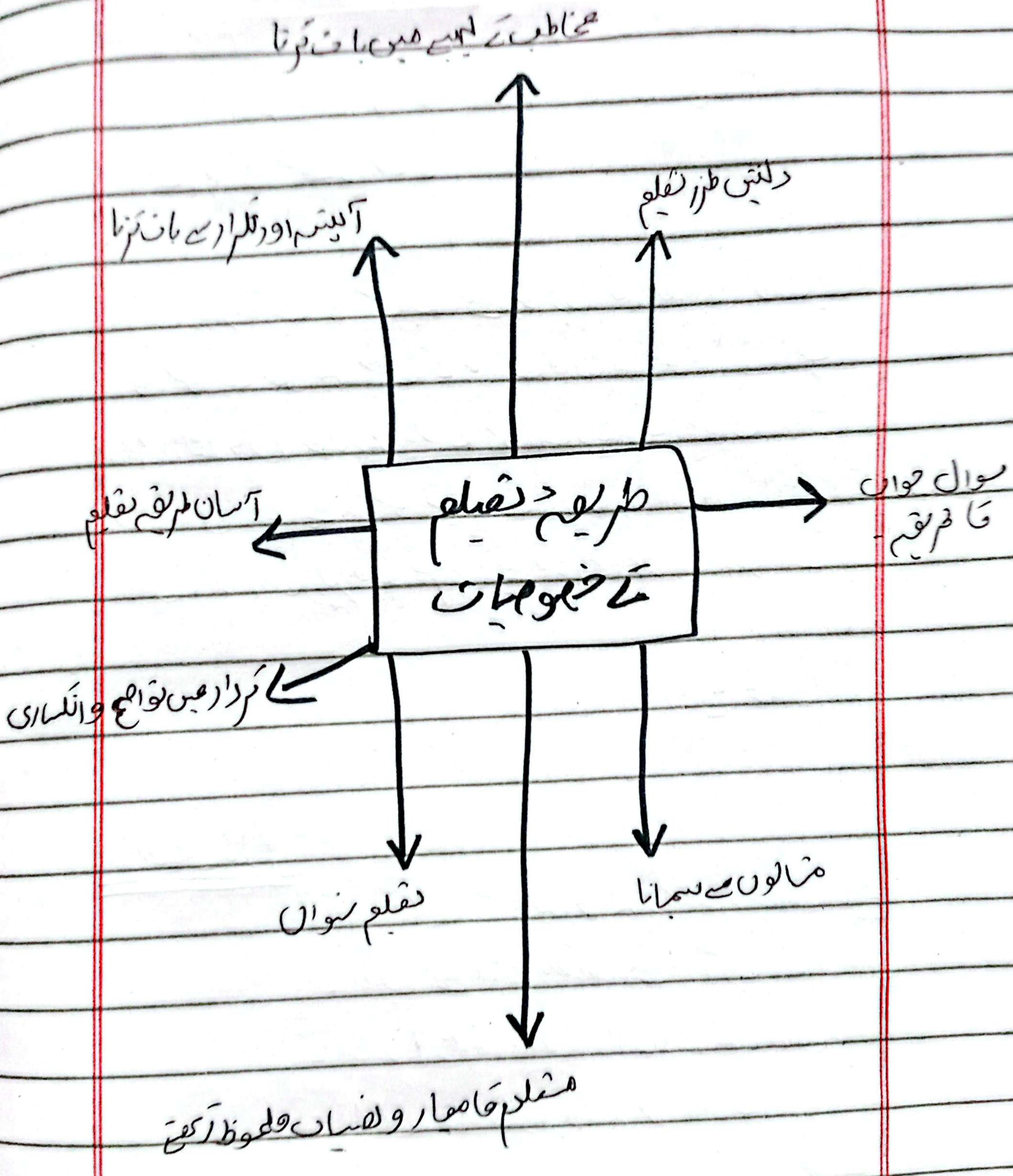
طریقہ تعلیم کی خصوصیات
مخاطب کے لہجے میں بات کرنا
آہستہ اور ٹھہراؤ سے بات کرنا
دلنشیں طرز تعلیم
سوال جواب کا طریقہ
آسان طریقہ تعلیم
کردار میں تواضع و انکساری
تعلیم نسواں
مثالوں سے سمجھانا
متعلم کا معیار و نصاب ملحوظ رکھنا

Date: ________ Day: ________

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقہ تعلیم کی خصوصیات

(1) دلنشین انداز تعلیم

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تعلیم و تعلیم کو اس انداز سے جاری رکھا۔ کہ متعلم اکتا نہ جائے۔ کیونکہ تعلیم میں جبر سے مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوتی۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تعلیم کے دوران کوئی ہلکی پھلکی بات، لطیف طرح سے طبیعتوں کی دلچسپی کو زیادہ رکھتے۔

ترجمہ: "عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ کہ ہمارے اکتا جانے کے اندیشے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں وعظ کرنے میں دونوں کا وقفہ کرتے"۔

(2) مخاطب کے لہجے میں بات کرنا

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مخاطب کی بولی اور زبان / لہجے میں بات کرتے۔ آپ کے مطابق تعلیم اس زبان میں ہونی چاہیے جو کہ مخاطب بہتر طریقے سے سمجھ سکتا ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مختلف زبان / لہجوں میں بولنے والے لوگ تعلیم حاصل کرتے

Date: ______ Day: ______

کے لیے آتے تھے۔ آپ ان سوال کے بارے میں بات کرتے۔

(3) آہستہ اور تکرار سے بات کرنا

جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گفتگو فرماتے تو آہستہ اور ٹھہر ٹھہر کر بات کرتے۔ تاکہ مخاطب پوری طرح سے اس سے مستفید ہو جائے۔ اسی طرح آپ بات کو دہراتے تاکہ سمجھنے میں کوئی کمی نہ ہو۔

ترجمہ: "عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب گفتگو کرتے تو درمیان میں وقفہ کرتے، بات کھول کر بیان کرتے تاکہ ان سے سننے والا محفوظ کر سکے"۔

(4) آسان طریقہ تعلیم

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیشہ آسانی کو پسند کیا ہے۔ آپ ہمیشہ اس امر کو ترجیح دیتے جس میں آسانی ہو۔

"ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی مسجد میں آیا۔ اس نے دو رکعتیں ادا کی۔ پھر

Day:

Date:

کہنے لگا کہ "اے اللہ مجھے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحم فرما۔ اور ہمارے سوا کسی اور پر رحم نہ فرما" ۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے توجہ فرمایا اور کہا کہ تو نے وسیع چیز کو تنگ کیا۔ پھر دیہاتی نے جلدی سے مسجد میں پیشاب کیا۔ لوگ اس کی طرف دوڑنے لگے تو آپ نے فرمایا: "تمہیں آسانی کرنے والا بنایا ہے مشکل پسند نہیں۔ اس پر پانی کا ایک ڈول بہا دو"

(ک) کردار میں تواضع وانکسار

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے آخری نبی، اللہ سے ہمکلام ہونے اور اچھا علم رکھنے کے باوجود آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی کبر و غرور نہیں کیا۔ آپ والد کی طرح شفیق تھے۔

ترجمہ: "میں تمہارے لیے تمہارے والد کی مانند ہوں"

ترجمہ: "مجھے اسی طرح نہ بڑھاؤ چڑھاؤ جس طرح عیسائیوں نے مسیح کو بڑھا چڑھا دیا تھا"

Day:
Date:

بے شک میں بندہ ہوں تو کہو اس کا بندہ اور اس کا رسول"۔

ترجمہ: "تم اس طرح کھڑے ہوا کرو جس طرح عجمی کھڑے ہوتے ہیں"۔

(6) تعلیم نسواں

خواتین نے مطالبہ کیا کہ ہمیں بھی وقت ملنا چاہیے۔ تو آپ نے ان کے لیے علیحدہ وقت مقرر کیا۔ اور ان کے مسائل کو غور سے سنتے اور ان کا جواب دیتے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔

ترجمہ: "انصار خواتین بہت اچھی ہیں۔ کہ انہیں دینی بصیرت حاصل کرنے میں حیاء مانع نہیں ہوتی"۔

(7) متعلم کا معیار و نفسیات ملحوظ رکھنا

تمام صحابہ کرام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شاگرد تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی کسی سے خطاب کرتے مقصد تعلیم ہی ہوتا تھا۔ آپ جب بھی کسی میں کوئی کمزوری

بات کو ہنسا ہنسی سے بات فرماتے۔ ایک شخص
نے اپنے اندر جھوٹ کے علاوہ شراب اور بدکاری وغیرہ
کی برائیاں بتائی۔ کہ ان میں سے کس کو چھوڑ دوں
تو آپ نے فرمایا۔ کہ جھوٹ بولنا چھوڑ دو۔ پھر
باقی تمام برائیاں چھوٹ ہی جانی تھی خود بخود۔

(8) مثالوں کا استعمال

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مثالوں سے بات کو سمجھاتے تاکہ آدمی طرح سے
ذہن نشین ہو جائے۔

ابوہریرہ سے روایت ہے۔ کہ بنو فزارہ کا آدمی آپ
کی خدمت میں حاضر ہوا اور فرمایا۔ کہ میری بیوی نے سیاہ
فام بچے کو جنم دیا ہے۔ جس کو میں تسلیم نہیں کرنے کو تیار ہوں
آپ نے فرمایا۔ "تمہارے اونٹ ہے"؟ اس نے جواب دیا
جی ہاں۔ پھر فرمایا "کس رنگ کا ہے"؟ جواب ملا کہ
سرخ۔ عرض کیا "ان میں سے کوئی سیاہی مائل ہے"؟۔
جواب ملا جی ہے۔ فرمایا "وہ کہاں سے آیا ہے"؟۔ عرض
کیا ہو سکتا ہے۔ اس کا اصل نسب میں کوئی ایسا ہو۔ پھر
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب دیا۔ تو ہو سکتا
ہے تمہاری اصل نسب میں کوئی ایسا ہو۔"

Date: ____________ Day: ____________

(9) سوال و جواب کا طریقہ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
جب تعلیم دیتے تو سوال و جواب کرتے تھے تاکہ بات
اچھی طرح سمجھ جائے۔

ایک بار آپ نے صحابہ سے پوچھا کہ مفلس کون ہے؟
تو جواب ملا کہ جس کے پاس مال نہ ہو۔ تو آپ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب دیا۔ کہ میری امت
کا مفلس وہ ہے۔ جو قیامت کے نماز اور روزے لے کر آئے
لیکن دوسروں پر ظلم کرکے اپنے سارے اعمال کھو دے"۔

(صحیح بخاری)

حاصل کلام

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا کی تاریخ
کے سب سے بڑے معلم تھے۔ آپ نے کامیابی
کے ساتھ اللہ کا پیغام انسانوں تک پہنچایا۔
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طرز تعلیم
انتہائی منفرد تھا۔ دلنشین انداز سے مخاطب
کے لہجے میں بات کرنا، آہستہ اور ٹھہر
ٹھہر کر بات کرنا، مثالوں سے سمجھانا،
سوال و جواب سے سمجھانا اور آسانی کو
ترجیح دینا۔ ان سے یہ ثابت ہوتا ہے
کہ آپ ایک اچھے معلم تھے۔